حافظ عابد مسعود ڈوگر

حزبِ اقتدار اور حزبِ اختلاف
قادیانی سازشوں کے نرغے میں

قیامِ پاکستان سے اب تک قادیانی، وطن عزیز کے خلاف خطرناک سازشوں میں مصروفِ عمل ہیں۔۱۹۵۲ء میں مرزا بشیر الدین محمود نے بلوچستان کو ''احمدی'' صوبہ بنانے کا اعلان کیا لیکن ۱۹۵۳ء میں تمام مکاتبِ فکر نے مجلس احرار اسلام کی دعوت پر تحریک ختم نبوت برپا کر کے وطن عزیز کے اقتدار پر شب خون مارنے کی سازش کو ناکام بنا دیا۔ ہر حکمران کو ٹریپ کر کے ڈی ٹریک کرنا اور اپنی شاطرانہ چالوں کا شکار کرنے کی کوشش میں رہنا قادیانیوں کا پرانا وطیرہ ہے۔ علماء امت نے ہر دور میں بلکہ مشکل ترین ادوار میں بھی قادیانی سازشوں کو طشت ازبام کیا۔ الغرض موجودہ حکمرانوں کے اقتدار پر تخت نشین ہونے کے بعد قادیانیوں نے اپنے آپ کو پہلے سے زیادہ محفوظ سمجھا اور ایوانِ صدر اور چودھری برادران کے قادیانی فتنے کو ''لائٹ'' لینے کی وجہ سے اس ''سازشی چوہے'' کو بہت کچھ کترنے کا موقع مل گیا۔

''ڈاکٹرز اسپتال'' لاہور اس کا تازہ اور مؤثر ترین جال ہے جو بڑی چالاکی اور ہوشیاری سے پھیلایا گیا ہے کہ کئی بزرگ ترین ہستیاں ہسپتال کے جال میں پھنسنے والوں کے لیے شکاری کا لگایا گیا ''لقمہ'' بن گئیں۔ ادب کی وجہ سے ہم ان حضرات کے لیے ''بے خبری'' کا لفظ استعمال کر رہے ہیں۔ افسوس! ان کے علاج کو کس کے لیے سند جواز بنایا گیا ہے۔ ''صدر بش'' کے مشیر اور نامور قادیانی ڈاکٹر مبشر اے چودھری ڈاکٹرز اسپتال لاہور کے انتظامی اعتبار سے صدر ہیں۔ ڈاکٹر مبشر اے چودھری اونچی کھرولیاں، ڈسکہ ضلع سیالکوٹ کے مشہور قادیانی خاندان سے تعلق رکھتے ہیں۔ ان کے والد چودھری اسلم قادیانی فروری ۲۰۰۷ء میں اپنی موت کے بعد چناب نگر کے قادیانی قبرستان میں اپنی وصیت کے مطابق دفن ہوئے۔ اونچی کھرولیاں کا نام ان کے والد کے نام پر ''اسلم پورہ'' رکھا گیا جس پر سب سے پہلی صدائے احتجاج عالمی مجلس تحفظ ختم نبوت کے ناظم اعلیٰ حضرت مولانا عزیز الرحمٰن جالندھری دامت برکاتہم نے بلند فرمائی اور اس کو ایک مہم کی شکل دے کر مولانا فضل الرحمٰن کے ذریعے چودھری برادران سے قادیانی کے نام پر گاؤں کا نام رکھنے کے اعلان کو واپس لینے کا وعدہ لیا۔ (دیکھئے ماہنامہ ''لولاک'' مارچ ۲۰۰۴ء) وہ عرصے سے ''مسیحائی'' کے نام پر تاک تاک کر شکار کر رہے ہیں۔

فروری ۲۰۰۷ء میں وہ اسی اسپتال میں قائدِ حزبِ اختلاف مولانا فضل الرحمٰن صاحب کے دل کا ''آپریشن'' کر چکے ہیں۔ تب اس واقعہ پر مذہبی طبقے اور ملکی، غیر ملکی میڈیا نے اس عمل کا اچھے لفظوں میں ذکر نہیں کیا تھا۔ مجلس احرار اسلام پاکستان نے مارچ ۲۰۰۷ء میں شہداء ختم نبوت ۱۹۵۳ء کی یاد میں ہونے والے اپنے سالانہ اجتماعات میں عوام کو اس اسپتال سے دور رہنے کا مشورہ دیا تھا۔ مگر افسوس اس کو سنجیدہ نہ لینے کی وجہ سے آج پاکستانی سیاست اور مستقبل کے اہم فیصلے اس قادیانی ادارے میں ہو رہے ہیں اور ماہر ''سیاسی شکاری'' اپنے اور قائدِ حزبِ اختلاف کے لیے اس سارے عمل

سے اقتدار کا نشہ کشید کر رہے ہیں۔ مولانا فضل الرحمٰن صاحب کل تک جس قادیانی کے نام پر گاؤں کا نام رکھے جانے کے خلاف عالمی مجلس تحفظ ختم نبوت کی مقدس مہم کا متحرک حصہ تھے۔ آج قابل ترین مسلمان معالجین کی موجودگی میں اسی قادیانی کے بیٹے کے زیر علاج ہیں۔ جس پر ''مذہبی اسٹیبلشمنٹ'' کی مجرمانہ خاموشی ریکارڈ پر ہے۔ مولانا فضل الرحمٰن، ڈاکٹر مبشر اے چودھری کے فروری ۲۰۰۷ء سے لے کر اب تک مسلسل زیر علاج ہیں (دیکھیئے روزنامہ ''جنگ'' کوئٹہ، ۱۷ اگست ۲۰۰۷ء اور روزنامہ ''آواز'' لاہور، ۱۸ اگست ۲۰۰۷ء) چودھری شجاعت کے بعد وہ دوسرے بڑے ملکی رہنما ہیں جو اس قادیانی ڈاکٹر کے زیر علاج ہیں۔ ڈاکٹر مبشر امریکہ میں چودھری صاحب کے مستقل میزبان ہوتے ہیں اور ڈاکٹر مبشر اے چودھری کی اہلیہ سعدیہ چودھری وزیر اعلیٰ پنجاب چودھری پرویز الٰہی کی مشیر تعلیم رہ چکی ہیں۔

دسمبر ۲۰۰۴ء میں صدر پرویز مشرف نے اپنے دورۂ امریکہ میں صدر بش اور کولن پاول کے بعد جس تیسری شخصیت سے ملاقات کے لیے اُن کے گھر گئے وہ یہی ڈاکٹر مبشر احمد قادیانی تھے۔ صدر پرویز کے اعزاز میں منعقدہ تقریب میں چار سو پاکستانی و بھارتی قادیانیوں نے شرکت کی اور صدر پرویز نے اُن سے خطاب کیا۔ واضح ہو کہ اس تقریب کو انتہائی خفیہ رکھا گیا اور میڈیا کے نمائندوں کو دعوت نامہ دینے کے باوجود عین وقت پر اس میں شرکت سے روک دیا گیا۔ ڈاکٹر مبشر قادیانی کے گھر کھانے سے پہلے صدر پرویز اور چودھری شجاعت حسین کے درمیان بند کمرے میں ملاقات بھی ہوئی تھی۔ (دیکھیئے ہفت روزہ ''تکبیر'' کراچی، ۱۵ دسمبر ۲۰۰۴ء)

نبی رحمت صلی اللہ علیہ وسلم کی شفاعت کے ادنیٰ امیدوار کی بھی دینی حمیت اس بات کو گوارہ نہیں کر سکتی کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی ختم نبوت کے باغیوں سے علاج کروا کر انھیں مالی، سیاسی اور سماجی فائدہ پہنچائے اور ان کی معاشرتی تنہائی کو دور کرنے کا سامان پیدا کرے۔ ہم امید کرتے ہیں کہ پڑھنے والے ہماری اس جسارت کو مخالفت سمجھ کر رد کرنے کی بجائے موجودہ حالات میں ان قادیانی سازشوں کی حساسیت کا اندازہ فرمائیں گے۔ اللہ جزائے خیر دے (آمین)۔

نوٹ: ڈاکٹرز اسپتال لاہور سے قادیانی ڈاکٹر مبشر اے چودھری کا تعلق کنفرم کرنے اور اپنی تسلی کے لیے آپ دیکھ سکتے ہیں ڈاکٹرز اسپتال لاہور کی ویب سائٹ: www.doctorshospital.com.pk